روشن اسلام ۔۳

عملی کتاب کے جوابات

سبق ۔ا اللہ

مشق الف:

الخالق تخلیق کرنے والا

المصور صورت بنانے والا

مشق ب:

ا۔ صحیح

۲۔ غلط

۳۔ صحیح

۴۔ غلط

۵۔ غلط

مشق ج:

ا۔ کائنات میں سورج، چاند، ستارے، زمین، آسمان سب شامل ہیں۔

۲۔ اس سبق میں ہم نے اللہ کے دوصفاتی ناموں 'الخالق' اور 'المصور' کے بارے میں پڑھا ہے۔

۳۔ نہیں ہم اللہ تعالیٰ کی تخلیقات کا شمار نہیں کر سکتے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے الگ الگ شکل کی مخلوقات اس لیے بنائیں تا کہ ہم ان میں فرق کر سکیں اور ان کو پہچان سکیں۔

۵۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی ہوئی تمام چیزیں ایک جیسی ہوتیں تو ہم ایک دوسری چیزوں میں کوئی پہچان نہیں کر سکتے۔

مشق د:

ا۔ ہمنگ برڈ ننھی (بہت ہی چھوٹی)

۲۔ الٹیغر وس عظیم الجثہ (بہت بڑی جسامت والے)

۳۔	کبوتر	معصوم
۴۔	شاہین	شکاری
۵۔	کوے	سیاہ رو
۶۔	طوطے	خوش رنگ
۷۔	پفن	مضحکہ خیز
۸۔	گدھ	خوفناک
۹۔	وہیل	دیوہیکل

سبق ۔۲: اللہ کے فرشتے

مشق الف:

انسان	فرشتے
انسان ایک دوسرے انسان کو دیکھ اور محسوس کرسکتا ہے۔	ہم فرشتوں کو نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی محسوس کر سکتے ہیں۔
انسانوں کو کھانے، پینے اور سونے کی ضرورت ہوتی ہے۔	ان کو کھانے، پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
انسان کام کر کے تھک جاتا ہے۔	فرشتے بغیر رکے اور تھکے اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔

مشق ب:

۱۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ یہ ہر وقت اللہ کے حکم کے منتظر رہتے ہیں اور اس کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔

۲۔ کراماً کاتبین انسانوں کی نگرانی پر مامور ہیں۔

۳۔ جنت کے نگران فرشتے کا نام ' رضوان ' اور اور جہنم کے داروغہ فرشتے کا نام ' مالک ' ہے۔

۴۔ منکر نکیر کی ذمہ داری ہے کہ وہ انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک کے ہر عمل کو نوٹ کرتے رہیں۔

مشق ج:

۱۔ جبرئیل علیہ السلام	پیغمبروں کے پاس وحی لاتے تھے
۲۔ میکائیل علیہ السلام	بارش برسانے کے ذمہ دار ہیں
۳۔ اسرافیل علیہ السلام	قیامت میں صور پھونکیں گے
۴۔ عزرائیل علیہ السلام	روح قبض کرتے ہیں
۵۔ رضوان	جنت کے فرشتے کا نام ہے
۶۔ کراماً کاتبین	انسانوں کی نگرانی پر مامور ہیں
۷۔ منکر نکیر	قبر میں انسانوں سے سوالات کرتے ہیں

سبق ۔۳: اللہ کا وعدہ اور اس کی تکمیل

مشق الف:

۱۔ تبلیغ

۲۔ صبر

۳۔ خسارے

۴۔ اسلام

۵۔ فتح

۶۔ اسلام قبول

مشق ب:

۱۔ سورہ النصر اس وقت نازل ہوئی جب اسلام پورے عرب میں پھیل چکا تھا۔

۲۔ سورہ العصر میں زمانے (وقت) کی قسم کھائی گئی ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سورہ اس لیے نازل کی تاکہ مسلمانوں کو معلوم ہو سکے کہ وہ نقصان میں نہیں ہیں بلکہ جو ایمان نہیں لائے وہ نقصان میں ہیں۔

مشق ۵:

سورہ العصر

زمانے کی قسم

انسان گھاٹے (نقصان) میں ہے۔

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

اور جنھوں نے اچھے عمل کئے اور حق کی تاکید کی

اور صبر کی تاکید کی۔

سورہ النصر

اور جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی)

اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول

اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے

مغفرت مانگو۔ بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

مشق و:

found.

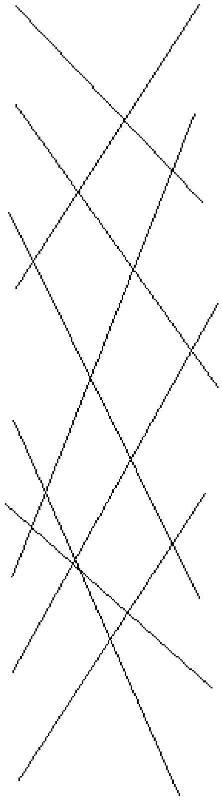

سبق۔۴: روزہ

مشق الف:

۱۔ غلط

۲۔ صحیح

۳۔ غلط

۴۔ صحیح

۵۔ صحیح

۶۔ غلط

۷۔ صحیح

۸۔ صحیح

۹۔ غلط

۱۰۔ غلط

مشق ب:

میں نے ماہِ رمضان کے اس روزے کی نیت کی۔

اے میرے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیرے رزق سے افطار کیا۔

مشق ج:

۱۔ روزے کو عربی میں صوم کہتے ہیں اور اس کے معنی رکنے اور بچنے کے ہیں۔

۲۔ رمضان میں پانچ فرض نمازوں کے علاوہ عشاء کی نماز کے بعد تراویح ادا کی جاتی ہے۔

۳۔ روزہ ہمیں وقت کی پابندی سکھاتا ہے اور ہمارے اندر تقویٰ پیدا کرتا ہے۔

۴۔ روزہ ہمیں ضرورتمندوں کی بھوک اور پیاس کی تکلیف کا احساس دلاتا ہے۔

مشق د:

سحری رمضان کے مہینے میں فجر کی نماز سے پہلے روزہ شروع کرنے کے لیے جو کچھ کھایا پیا جاتا ہے اس کو سحری کہتے ہیں۔ سحری کا وقت فجر کی اذان سے پہلے تک ہوتا ہے۔ اذان ہوتے ہی روزہ شروع ہو جاتا ہے۔

افطار مغرب کی اذان ہوتے ہی روزہ کھولا جاتا ہے اس وقت جو کچھ کھایا پیا جاتا ہے وہ افطار کہلاتا ہے۔

تراویح رمضانوں میں عشاء کی نماز کے بعد تراویح ادا کی جاتی ہے۔ اس میں قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے۔ روزآنہ کم از کم ایک سپارہ پڑھا جاتا ہے۔ تراویح رمضان کی چاند رات سے شروع ہوتی ہے اور ۲۹ رمضان تک ادا کی جاتی ہے۔

سبق۔۵:   میری پیاری عیدالفطر

مشق الف:

۱۔ انعام

۲۔ شوال

۳۔ میٹھا

۴۔ سنت

۵۔ میدانوں

۶۔ ناراضگی

۷۔ کپڑے

۸۔ فرض

۹۔ چاند

۱۰۔ فطرہ

مشق ب:

۱۔ عید خوشیوں کے اظہار کا دن ہے اور اللہ کی طرف سے روزے رکھنے کا انعام ہے۔ وہ دن جو روزے پورے ہونے کی خوشی میں شکریے کے طور پر منایا جاتا ہے۔

۲۔ ہم اللہ کے حضور اپنی شکرگزاری کا اظہار عید کی نماز پڑھ کے، اچھے سے اچھے کپڑے پہن کر اور بہترین سے بہترین کھانے پکا کے کرتے ہیں۔

۳۔ عید کی نماز بڑی بڑی مساجد میں اس لیے ادا کی جاتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مسلمان ایک جگہ اکھٹے ہو کر نماز ادا کر سکیں۔

۴۔ ۲۹ یا ۳۰ رمضان کو اگر شوال کا چاند نظر آجائے تو یہ چاند رات ہوتی ہے۔

سبق۔۶: حقوق العباد: ایک دوسرے پر حقوق

مشق الف:

۱۔ صحیح

۲۔ غلط

۳۔ غلط

۴۔ صحیح

۵۔ غلط

۶۔ صحیح

۷۔ غلط

۸۔ صحیح

مشق ب:

۱۔ حقوق العباد کے معنی ہیں ایک شخص کا دوسرے شخص پر حق۔

۲۔ حقوق العباد میں والدین، بھائی بہن، پڑوسی، رشتہ دار، اساتذہ، طلباء وغیرہ کے حقوق شامل ہیں۔

۳۔ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں بہت تاکید کی گئی ہے۔ پڑوسی کا خیال رکھنا اور مشکل وقت میں ان کی مدد کرنا ہماری فرض ہے۔

۴۔ والدین کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اولاد کو اچھی تعلیم وتربیت دیں، اچھی غذا فراہم کریں، اس کی دیکھ بھال کریں اور اس کی حفاظت کا خیال رکھیں۔

سبق۔۷: انسان کامل حیات مبارکہ

مشق الف:

۱۔ خانہ کعبہ

۲۔ حضرت عبدالمطلب

۳۔ والد

۴۔ پچیس

۵۔ مکہ

۶۔ غارِ حرا

۷۔ پینتیس

۸۔ العلق

۹۔ چچا ابو طالب

۱۰۔ کھیتی باڑی

مشق ب:

۱۔ حجر اسود ایک پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے۔

۲۔ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہؓ کے تایا زاد بھائی تھے۔ وہ توریت اور انجیل کے عالم تھے۔

۳۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کی دیانتداری اور سچائی سے متاثر ہو کر آپ ﷺ کو شادی کی پیشکش کی۔

مشق ج:

۱۔	آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت	دنیا برائیوں میں مبتلا تھی
۲۔	آپ ﷺ کا تعلق	عرب کے قبیلے قریش سے تھا
۳۔	۱۲ ربیع الاول	آپ ﷺ کی پیدائش کا دن ہے
۴۔	جوانی میں	اہل مکہ نے آپ ﷺ کو 'الامین' کہنا شروع کر دیا۔
۵۔	۱۲ سال کی عمر میں	حضرت ابو طالب کے ساتھ بغرض تجارت شام گئے۔
۶۔	شام کے دوسرے سفر میں	حضرت خدیجہ کا سامان تجارت لے کر گئے۔
۷۔	پچیس سال کی عمر میں	حضرت خدیجہ سے نکاح ہوا
۸۔	تیس سال کی عمر میں	معاہدہ حلف الفضول کے دوبارہ احیاء میں حصہ لیا۔
۹۔	پینتیس سال کی عمر میں	حجر اسود نصب کرنے کا معاملہ حل کیا
۱۰۔	چالیس سال کی عمر میں	غارِ حرا میں پہلی وحی نازل ہوئی

سبق۔۸:   آپس میں امن کے ساتھ رہنا

مشق الف:

۱۔ پانچ

۲۔ مذہب

۳۔ زندگی

۴۔ میثاق مدینہ

۵۔ مختلف المذاہب باشندوں

۶۔ پرامن

۷۔ سلامتی

۸۔ مذہب

مشق ب:

۱۔ اسلام کو امن اور سلامتی کا مذہب اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ اسلام مل جل کر امن اور بھائی چارے سے رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔

۲۔ انسان مذہب، عادات، سوچ پسند ناپسند، رہن سہن کی بنیاد پر ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

۳۔ یہ ایک معاہدہ تھا جو حضرت محمد ﷺ کی کوششوں سے ہجرت کے بعد مدینہ کے مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان طے پایا۔

سبق۔۹:   جھوٹ خدا کی لعنت کا سبب

مشق الف:

۱۔ اللہ تعالیٰ جھوٹے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے۔

۲۔ اسلام جھوٹ بولنے والے لوگوں کو بدترین لوگوں میں شمار کرتا ہے۔

۳ اپنی غلطی کا اقرار کر کے آپ جھوٹ بولنے سے بچ سکتے ہیں۔

۴۔ تکلفاً بھی جھوٹ بولنا منع ہے۔

۵۔ آپ جھوٹ اس وقت بولتے ہیں جب آپ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتے۔

مشق ب:

۱۔ جھوٹ کو بدترین گناہ اس لیے کہا گیا ہے کہ اس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور معاشرہ تباہی کا شکار ہو جاتا ہے۔

۲۔ اگر ہمیں کسی آدمی کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ جھوٹا ہے اور پھر ہم اس کی بات سنیں تو یہ بھی گناہ ہے کیوں کہ ہم جان بوجھ کر ایک جھوٹے آدمی کی بات سن رہے ہیں۔

مشق ج:

اپنی ذمہ داریوں کو وقت پر پورا کر کے۔

اپنی غلطی کا اقرار کر کے

سنی سنائی باتوں کو آگے نہ بڑھا کے

اپنے اعمال اچھے کر کے۔

مشق د:

اس کا مطلب ہے کہ ہمارا ایمان کمزور ہے اور ہم اچھے مسلمان نہیں ہیں

مشق ہ:

مالی فائدے کے لیے جھوٹ بولنا

غلطی چھپانے کے لیے جھوٹ بولنا

تکلفاً جھوٹ بولنا

تفریحاً جھوٹ بولنا

مشق و:

اللہ سے معافی مانگتے وقت

نقصان اٹھانے کے لیے

کسی سے اپنی غلطی کی معافی مانگتے وقت

سبق۔۱۰:   مسنون دعائیں

مشق الف:

۱۔ عبادت

۲۔ اللہ

۳۔ حال

۴۔ براہ راست

۵۔ والدین

۶۔ احسانوں

۷۔ نماز

۸۔ دین اسلام

۹۔ وصف

۱۰۔ قریب

مشق ب:

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

ترجمہ: ہمیں بس اللہ ہی کافی ہے اور وہ خوب ضرورتیں پوری کرنے والا ہے۔

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

مشق ج:

۱۔ دعا ایک عبادت ہے۔

۲۔ ہم اپنے والدین کے احسانوں کا بدلہ کبھی نہیں چکا سکتے اس لیے ہم کو چاہیے کہ ہم اللہ کے حکم کے مطابق ہر نماز میں ان کے لیے دعا کریں۔

۳۔ ہمیں صرف اللہ سے دعا اس لیے مانگنا چاہیے کہ صرف وہی دعاؤں کو پورا کرنے والا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے دعا کے بارے میں فرمایا ہے کہ

'تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔'

سبق۔۱۱: حضرت موسیٰ علیہ السلام

مشق الف:

۱۔ ساڑھے تین ہزار سال

۲۔ توریت

۳۔ کلیم اللہ

۴۔ مصر

۵۔ فرعون

۶۔ محل

۷۔ کوہِ طور

۸۔ عصا سانپ

۹۔ بحیرہ احمر خشک

۱۰۔ صحرا میں بھٹکنے

مشق ب:

۱۔ فرعون نے حضرت موسیٰ کو موت کی سزا اس لیے سنائی کیوں کہ ان کے ہاتھوں ایک مصری اتفاقاً مارا گیا تھا۔

۲۔ توریت کوہِ طور پر نازل ہوئی۔

۳۔ تین خشک علاقے افریقہ، صحرائے سینا اور عرب ہیں۔

مشق ج:

۱۔ جائے پیدائش:	مصر	۲۔ قبیلہ:	بنی اسرائیل
۳۔ آباؤ اجداد کا تعلق:	کنعان	۴۔ پرورش:	فرعون کے محل میں ہوئی
۵۔ لقب:	کلیم اللہ	۶۔ کتاب:	توریت
۷۔ معجزات کی تعداد: تین		۸۔ عمر:	۱۲۰ سال

مشق د:

حضرت موسیٰؑ	اللہ کا جلوہ
کلیم اللہ	تین طرف خشکی ایک طرف سمندر
کوہِ طور پر روشنی	فرعون اپنے لشکر سمیت غرق ہوا
خلیج	عظیم پیغمبر
مدائن	اللہ سے بات کرنے والا
بحیرۂ احمر	مصر اور کنعان کے قریب ایک علاقہ

سبق۔۱۲: بچے کس طرح اچھے مسلمان بن سکتے ہیں؟

مشق الف:

۱۔ سمندر کی سیر

۲۔ شادی میں

۳۔ پارک جاتے تھے

۴۔ بلی کا بچہ

۵۔ پلنگ پر

۶۔ میرا انتظار کر سکتے

مشق ب:

۱۔ غلط

۲۔ غلط

۳۔ صحیح

۴۔ صحیح

۵۔ غلط

۶۔ صحیح

۷۔ غلط

۸۔ صحیح

مشق ج:

۱۔ الساء کو سمندر کی سیر پر جانے کے لیے کیماڑی کی بندرگاہ پہنچنا تھا۔

۲۔ الساء پکنک پر اس لیے نہیں گئی کیوں کہ دادا ابو کی پلنگ پر بلی کے بچے نے گندگی کر دی تھی اور اس نے اس کو صاف کرنا پکنک پر جانے سے زیادہ ضروری سمجھا۔

۳۔ دادا ابو فجر کی نماز کے بعد پارک گئے تھے اور الساء نے ان کے لیے نوٹ لکھ کر اس لیے نہیں چھوڑا کہ کیوں کہ ان کی نظر بہت کمزور تھی اور وہ پڑھ نہیں سکتے تھے۔

۴۔ وین ڈرائیور نے الساء کا انتظار اس لیے نہیں کیا کیوں کہ ان کو پہلے ہی دیر ہو گئی تھی۔